

جنگ تلوار سے بڑھ کر جو فلک کو پہنچی
سلطنت ہاتھ سے کچھ تیزی سے ایسے نکلی
مال و دولت گئی اجداد کی عزت بھی گئی
تو بھی برجای بنا تیری عنایت بھی گئی

اب تو بس ہر طرف مایوسی ہی مایوسی ہے
مسلم بے علم ہے غیروں کی شہنشاہی ہے

کس طرح آج مسلمان کا حشر ہوتا ہے
ہر نیا دن نئی زحمت کا سبب ہوتا ہے
نام سنتے ہی ہر اک ماتھے پہ بل ہوتا ہے
بچہ بوڑھا ہر اک مشکوک نظر ہوتا ہے
کر کے ہر جرم کی تردید تو کر دیتے ہیں
جانے کیوں پھر بھی سبھی جھوٹا ہمیں کہتے ہیں

کئی بار کہہ تو دیا ہے یہ امن کا مذہب
قتل کرنے میں بھی ہے سب کی بقا پیش نظر
ساری دنیا پہ حکومت ہے ہمارا منصب
جو بھی تابع ہو ہمارے وہی منظور نظر

اتنی سی بات انہیں کیسے سمجھ آئے گی
دو چار اور مریں گے تو عقل آئے گی